خطرناک مادوں کی نقل وحمل - ضروری ہدایات

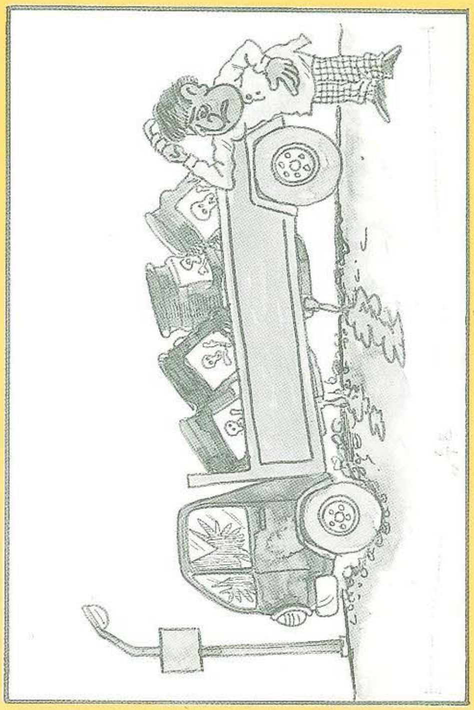

جاری کردہ

CIWCE
GOVT OF PUNJAB
DIGNITY OF LABOUR

سنٹر فار دی امپرومنٹ آف ورکنگ کنڈیشنز اینڈ انوائرمنٹ
ڈائریکٹوریٹ آف لیبر ویلفیئر پنجاب لاہور

خطرناک مادوں کی نقل و حمل اور باربرداری کے دوران بہت سے بڑے حادثے ہوتے ہیں جن میں ہر سال قیمتی جانوں کا ضیاع ہوتا ہے اس کے علاوہ بہت سے ایسے واقعات بھی ہوتے ہیں جن میں یہ خطرناک اشیاء زمین یا پانی میں گر جاتی ہیں جس سے ماحول پر زہریلے اثرات پیدا ہوتے ہیں۔اگر مناسب احتیاطیں برتی جائیں اور نقل و حمل سے وابستہ تمام افراد اس بارے میں باخبر ہوں تو بہت سے حادثات سے بچا جا سکتا ہے۔

خطرناک مادے کونسے ہیں

دھماکہ خیز مواد، آتشگیر اشیاء، زہریلے مادے، تابکار مادے یا وہ مادے جو انسانوں، جانوروں، پودوں یا ماحول پر برے اثرات مرتب کرتے ہوں، خطرناک مادوں کی صف میں شامل کئے جاتے ہیں ایک اندازے کے مطابق باربرداری کیے جانے والے تمام سامان کا پچاس فیصد ان مادوں پر مشتمل ہوتا ہے نقل و حمل کے لئے ٹرک، ٹرالر، ریل گاڑیاں سمندری جہاز، ہوائی جہاز یا جانوروں سے کھینچنے والی گاڑیوں کا استعمال کیا جاتا ہے بعض اوقات باربرداری کے دوران تھوڑی سی مقدار میں رسنے والا مادہ بے تحاشا نقصان کا باعث بن سکتا ہے جیسا کہ 1997ء میں لاہور میں کلورین کے صرف ایک سلنڈر کی باربرداری کے دوران رسنے سے 20 سے زیادہ لوگ لقمہ اجل بن گئے اور بے شمار ابھی تک پھیپھڑوں کے امراض میں مبتلا ہیں۔

حادثوں کی وجوہات

- سامان کو صحیح طرح سے پیک نہ کیا جانا۔
- اتارتے یا چڑھاتے وقت بے احتیاطی سے کام لیا جانا۔
- آگ کا لگ جانا۔

https://boilersinfo.com/

- سڑک کا حادثہ ہو جانا۔
- والو اور کنکشنوں کو صحیح طرح سے نہ کسنا۔
- خطرناک مادوں والی گاڑی کو کھڑا کر کے چلے جانا۔
- کھڑی ہوئی گاڑی کے سامان کا لڑھک جانا (مناسب طریقے سے نہ باندھے ہونے کی وجہ سے)
- سفر کے دوران وزن کا اپنی جگہ سے سرک جانا۔
- گاڑی پر گرے ہوئے مادے کو صحیح طرح سے صاف نہ کرنا۔

بعض حالات میں ان مادوں سے خطرات مزید بڑھ جاتے ہیں مثلاً کیلشیم کاربائیڈ پر اگر پانی لگ جائے تو ایسی ٹلین نامی گیس نکلتی ہے جس سے دھماکہ ہو سکتا ہے اسی طرح سے سورج کی گرمی سے بعض مادے آگ پکڑ لیتے ہیں یا ان میں دھماکہ ہو سکتا ہے۔

خطرناک مادوں کی درجہ بندی

اقوام متحدہ نے خطرناک مادوں کی نقل و حمل کے لئے ان کے مختلف درجے مقرر کیے ہیں مختلف درجوں کی اشیاء کے لیے مخصوص ہدایات ہیں اور ان کو مخصوص نشان لگائے جاتے ہیں آپ کو چاہیئے کہ کسی بھی مادے کی نقل و حمل سے قبل اس کے متعلق معلومات حاصل کریں اور دیکھیں کہ دی گئی ہدایات پر عمل ہو رہا ہے یا نہیں۔

اقوام متحدہ کے دیے گئے درجے اگلے صفحے پر دیئے گئے ٹیبل میں درج کئے گئے ہیں۔

خطرناک مادوں کی درجہ بندی

کلاس نمبر	اشیاء کی نوعیت	مثالیں
1	دھماکہ خیز اشیاء	بارود، ایمونیشن، ٹی این ٹی، نائٹرو یوریا، آتشبازی کا سامان
2	گیسیں آتشگیر گیسیں، غیر آتشگیر غیر زہریلی، زہریلی گیسیں	ایسی ٹلین، پروپین، نائٹروجن، کاربن ڈائی آکسائیڈ، کلورین، امونیا، سلفر ڈائی آکسائیڈ
3	آتشگیر سیال	پٹرول، مٹی کا تیل، بنزین مختلف نامیاتی محلل Organic Solvent
4.1	آتشگیر ٹھوس مادے	گندھک، سرخ فاسفورس کاغذ، بھوسہ، لکڑی کا برادہ وغیرہ
4.2	خود بخود آگ پکڑنے والے مادے	تیل والی روئی کا کچرہ (Oily cotton Waste) کاربن، سفید فاسفورس، تارپین کا تیل
4.3	مادے جو پانی لگنے سے آتشگیر گیسیں پیدا کرتے ہیں-	کیلشیم کاربائیڈ، سوڈیم، ایلومینیم اور میگنیشیم کا پورڈر، جست کا پوڈر
5.1	تکسیدی مادے	کلوریٹس، کلورائٹس، نائٹریٹ، کرومک ایسڈ، ہائیڈروجن پر آکسائیڈ
5.2	نامیاتی پر آکسائیڈ (Organic proxides)	
6.1	زہریلے مادے (گیس سیال یا ٹھوس)	سائیانائیڈز، آرسینک کے مرکبات، پارے اور سیسے کے مرکبات کلوروفارم
8	گلا دینے والے مادے	تیزاب (گندھک، شورے اور نمک کے تیزاب)، اساسی مادے (کاسٹک سوڈا، دھوبی سوڈا) بلیچنگ لیکوڈ وغیرہ
9	متفرق مادے	مقناطیسی مادے، ہوائی جہازوں پر خشک برف، ایسبسٹاس وغیرہ

https://boilersinfo.com/

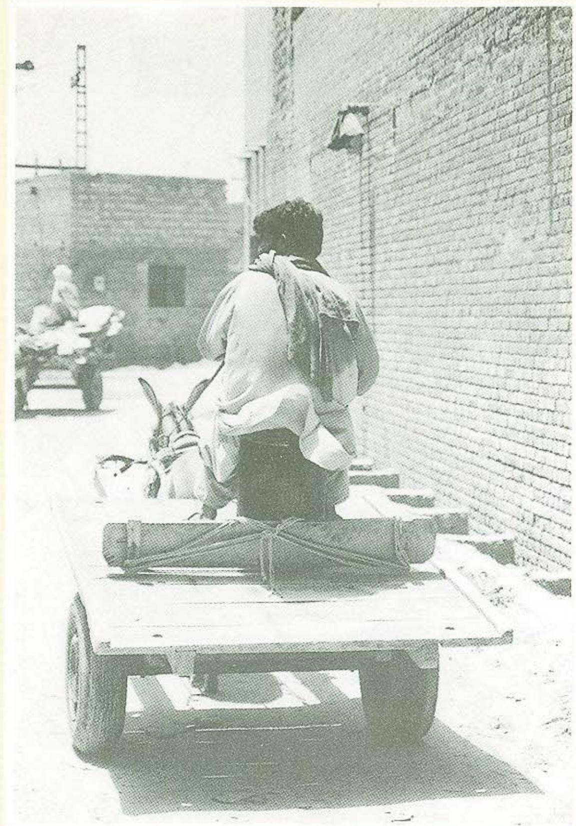

کیمیکلوں کی نقل و حمل اور بار برداری کے دوران بے احتیاطی
سے جان لیوا بیماریاں اور حادثات جنم لے سکتے ہیں

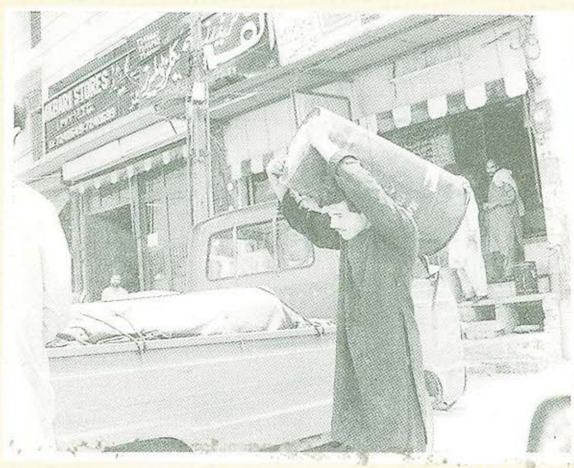

نقل و حمل کے لئے ضروری احتیاطیں

- ✓ ہر گاڑی ٹرک اور اس میں موجود ڈبوں کو مناسب طریقے سے پیک کریں ان پر صحیح لیبل لگائیں اور لیبل پر دی گئی ہدایات کے مطابق عمل کریں۔
- ✓ گاڑی کے ساتھ کاغذات میں اشیاء کے نام' ان کی مقدار خطرے کی درجہ بندی کے نمبر وغیرہ کی تفصیلات درج کریں۔ وہ ڈرائیور جو ان مادوں کی نقل و حمل سے وابستہ ہیں ان کو خصوصی تربیت فراہم کی جائے اور گاڑی میں موجود خطرناک مادے کی تفصیل اور ہنگامی حالت میں کئے جانے والے اقدامات کی تفصیل ذہن نشین کرائی جائے۔
- ✓ خطرناک مادوں والی گاڑیوں، ٹرکوں وغیرہ میں آگ پر قابو پانے کا سامان موجود ہو۔
- ✓ گاڑی کی مرمت کے لیے ہنگامی اوزاروں کا بکس موجود ہو۔
- ✓ دو خودکار زرد رنگ کی لائٹیں ہوں جو گاڑی کی بیڑی کے بغیر جل سکتی ہوں۔
- ✓ ناموافق مادوں کی باربرداری اکٹھی نہ کریں۔
- ✓ کھانے پینے کی اشیاء اور خطرناک مادے کی باربرداری اکٹھی نہ کریں۔
- ✓ آتشگیر اشیاء اور سیال مادے اتارتے وقت گاڑی کو ارتھ کریں تاکہ سپارک پیدا نہ ہو۔
- ✓ ذاتی حفاظت کا سامان اور گرے ہوئے مادے کو جذب کرنے کا سامان۔

مزید معلومات کیلئے

Centre for the Improvement of Working Conditions & Environment
Directorate of Labour Welfare,
Government of the Punjab
Township (Near Chandni Chowk) Lahore.
Tel: (042) 5150042 Fax: (042) 5123537
Email : awosh@brain.net.pk
Internet : http:\\www.ciwce.org.pk\

TEXT & DESIGN BY: SAEED A. AWAN

https://boilersinfo.com/